فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم : ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۲ شعبان ۱۳۸۹ھ - ۲۵ اخاء ۱۳۴۸ ہش - ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۹ء | نمبر ۲۴۷

اخبارِ احمدیہ

● ربوہ ۲۴ اخاء رسید نا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضور کی حرم محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں ☆

● مکرم قریشی مقبول احمد صاحب انچارج مبلغ امریکہ نے بذریعہ تار اطلاع بھجوائی ہے کہ مکرم چوہدری عبد الرحمان خان صاحب بنگالی بخیریت امریکہ پہنچ گئے ہیں۔ آپ ۱۶ اخاء (اکتوبر) کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا وہاں جانا مبارک کرے اور آپ کو خدمتِ اسلام کی بیش از بیش خدمات سے نوازے۔ آمین۔ (وکالتِ تبشیر)

● غانا سے اطلاع ملی ہے کہ مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم کی اہلیہ صاحبہ گردن اور کمر میں شدید درد سے بیمار ہیں اور اکرا کے ہسپتال میں زیرِ علاج ہیں۔ احبابِ کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(وکالتِ تبشیر)

مشرقی پاکستان سے اطلاع ملی ہے کہ خاکسار کے والد محترم جناب قدرت اللہ صاحب بیمار ہیں۔ احبابِ جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم والد صاحب کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد انیس الرحمٰن صادق شاہد
جامعہ احمدیہ - ربوہ)

● مکرم چوہدری نور احمد صاحب سنوری اکاؤنٹنٹ روزنامہ "تعمیر" راولپنڈی عرصہ سے بعارضہ بواسیر بیمار ہیں۔ ۲۳ اخاء جمعرات کے روز سنٹرل گورنمنٹ ہسپتال راولپنڈی میں اُن کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

(محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ احمدیہ راولپنڈی)

● مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام جاری ہونے والے مجوزہ کمرشل انسٹی ٹیوٹ کے لئے ایک جزوقتی استاد کی ضرورت ہے جو ٹائپ اور شارٹ ہینڈ انگریزی اچھی طرح سکھا سکیں۔ ملٹری یا سول ملازمت سے ریٹائرڈ شدہ احباب بھی پریذیڈنٹ یا امیر کی تصدیق سے درخواستیں بھجوا سکتے ہیں۔ حسبِ قابلیت معاوضہ دیا جائے گا۔

مہتمم صنعت و تجارت
خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُنیا اور اس کے اغراض و مقاصد کو بالکل الگ رکھو ان کو دین کے ساتھ ہرگز نہ ملاؤ

دُنیا فنا ہونے والی چیز ہے اور دین اور اس کے ثمرات باقی رہنے والے ہیں

"دُنیا اور اسکے اغراض اور مقاصد کو بالکل الگ رکھو ان کو دین کے ساتھ ہرگز نہ ملاؤ کیونکہ دُنیا فنا ہونے والی چیز ہے اور دین اور اس کے ثمرات باقی رہنے والے۔ دُنیا کی عمر بہت تھوڑی ہوتی ہے۔ تم دیکھتے ہو کہ ہر آن اور ہر دم میں ہزاروں موتیں ہوتی ہیں۔ مختلف قسم کی وبائیں اور امراض دُنیا کا خاتمہ کر رہی ہیں۔ کبھی ہیضہ تباہ کرتا ہے اب طاعون ہلاک کر رہی ہے۔ کسی کو کیا معلوم ہے کہ کون کب تک زندہ رہے گا۔ جب موت کا پتہ نہیں کہ کس وقت آجائے گی پھر کیسی غلطی اور بیہودگی ہے کہ اس سے غافل رہے۔ اِس لئے ضروری ہے کہ آخرت کی فکر کرو۔ جو آخرت کی فکر کرے گا اللہ تعالیٰ دُنیا میں اس پر رحم کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جب انسان مومنِ کامل بنتا ہے تو وہ اُس کے اور اس کے غیر میں فرق رکھ دیتا ہے اِس لئے پہلے مومن بنو۔ اور یہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ بیعت کی خالص اغراض کے ساتھ جو خدا ترسی اور تقویٰ پر مبنی ہیں دُنیا کے اغراض کو ہرگز نہ ملاؤ۔ نمازوں کی پابندی کرو اور توبہ و استغفار میں مصروف رہو۔ نوعِ انسان کے حقوق کی حفاظت کرو اور کسی کو دُکھ نہ دو۔ راستبازی اور پاکیزگی میں ترقی کرو تو اللہ تعالیٰ ہر قسم کا فضل کر دے گا۔ عورتوں کو بھی اپنے گھروں میں نصیحت کرو کہ وہ نماز کی پابندی کریں اور ان کو گلہ شکوہ اور غیبت سے روکو۔ پاکبازی اور راستبازی ان کو سکھاؤ۔ ہماری طرف سے صرف سمجھانا شرط ہے اس پر عملدرآمد کرنا تمہارا کام ہے۔

پانچ وقت اپنی نمازوں میں دعا کرو۔ اپنی زبان میں بھی دعا کرنی منع نہیں ہے۔ نماز کا مزا نہیں آتا جب تک حضور نہ ہو۔ اور حضورِ قلب نہیں ہوتا ہے جب تک عاجزی نہ ہو۔ عاجزی جب پیدا ہوتی ہے جو یہ سمجھ آجائے کہ کیا پڑھتا ہے۔ اِسلئے اپنی زبان میں اپنے مطالب پیش کرنے کے لئے جوش اور اضطراب پیدا ہو سکتا ہے۔ مگر اِس سے یہ ہرگز نہیں سمجھنا چاہیئے کہ نماز کو اپنی زبان ہی میں پڑھو۔ نہیں میرا یہ مطلب ہے کہ مسنون ادعیہ اور اذکار کے بعد اپنی زبان میں بھی دعا کیا کرو۔ ورنہ نماز کے ان الفاظ میں خدا نے ایک برکت رکھی ہوئی ہے۔ نماز دعا ہی کا نام ہے اِس لئے اس میں دعا کرو کہ وہ تم کو دُنیا اور آخرت کی آفتوں سے بچاوے اور خاتمہ بالخیر ہو۔ اپنے بیوی بچوں کے لئے بھی دعا کرو۔ نیک انسان بنو اور ہر قسم کی بدی سے بچتے رہو۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۴۵، ۱۴۶ - الحکم ۷ر اکتوبر ۱۹۰۲ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ر اخاء ۱۳۴۸ ہش

احمدی خواتین کی اہم اور عظیم ذمّہ داری

ہفت روزہ "قندیل" لاہور کے ۱۵ر اکتوبر ۱۹۶۹ء کے شمارہ میں "ملک و ملت کی ترقی کا راز بچّوں کی بہتر تربیت میں مضمر ہے" کے زیرِ عنوان ایک مقالہ افتتاحیہ شائع ہؤا ہے۔ اُس میں مدیر محترم نے نئی نسلوں کی تربیت کی اہمیت واضح کرتے ہوئے ایک مفکّر کا قول بھی درج فرمایا ہے جو یہ ہے :۔

"قوموں کے عروج و زوال کی داستان جاننے کے لئے تاریخ کے مطالعہ کی ضرورت نہیں بلکہ صرف یہ جان لینا کافی ہے کہ کسی قوم کے نوجوانوں کا کردار کیا ہے اور اس نے اپنے بچّوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کیا انتظامات کر رکھے ہیں۔ اگر اس نے اپنی نئی نسل کی تعلیم و تربیت مناسب طریق سے کی تو وہ پستی اور ذلّت کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈوبی ہونے کے باوجود بہت جلد بامِ ثریا پر پہنچ جائے گی۔ اس کے برعکس اگر وہ بامِ ثریا پر بھی فائز ہو لیکن اگر اس نے بچّوں کی تعلیم و تربیت کا مناسب انتظام نہ کیا تو تاریکیوں اور اندھیروں کے غار میں جا گرے گی۔"

مفکّر کا یہ قول بہت بڑی صداقت پر مبنی ہے اِس لئے کہ دُنیا میں وہی قوم ترقی کرتی ہے یا اپنی ترقی کو برقرار رکھنے میں کامیاب ہوتی ہے جو نئی نسلوں کی صحیح خطوط پر تربیت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتی۔ اگر نئی نسلیں پوری طرح تربیت یافتہ ہوں اور اعلیٰ اوصاف سے پوری طرح مزیّن ہوں تو وہ پُرانی نسلوں کے بعد قوم کے بوجھ کو خوش اسلوبی سے اُٹھاتی چلی جاتی ہیں اور اِس طرح قوم کا قدم نسلاً بعد نسلٍ ترقی کی طرف ہی بڑھتا چلا جاتا ہے۔

اگر ہم غور کریں تو ہماری جماعت کے لئے بچّوں کی تربیت کا مسئلہ خاص طور پر بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ساری دنیا کی قوموں کو اسلام کا حلقہ بگوش بنانے کی ذمّہ داری ہمارے سپرد کی گئی ہے۔ یہ اتنی اہم اور عظیم ذمّہ داری ہے کہ اس کو ایک یا دو نسل میں ادا کرنا اور نبھانا ممکن نہیں ہے بلکہ اس کے لئے تو ضرورت اِس امر کی ہے کہ ہم اسلام کی تبلیغ اور اس کی اشاعت کے کام کو پوری محنت، تندہی اور جانفشانی سے نسلاً بعد نسلٍ کرتے چلے جائیں اور اُس وقت تک کرتے چلے جائیں جب تک کہ اسلام پوری دنیا پر غالب نہ آجائے۔ یہ جبھی ممکن ہے کہ ہماری ہر نسل اتنی تربیت یافتہ اور فرض شناس ہو کہ وہ اِس خدائی مشن کو پورا کرتی چلی جائے۔ اِسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دَورِ خلافت میں تربیتِ اطفال کی اہمیت پر بے انتہا زور دیا۔ ایک موقع پر آپ نے فرمایا :۔

"اگر ہم غور کریں تو دُنیا میں جتنی تباہی آئی ہے وہ آئندہ نسل کی صحیح تربیت نہ کرنے کی وجہ سے آئی ہے۔ اور جب بھی کسی قوم نے ترقی کی ہے آئندہ نسل کے اچھا ہونے کی وجہ سے کی ہے۔ کسی قوم کا اگلا قدم تباہی کی طرف اُسی وقت اُٹھتا ہے جب اُس کی آئندہ نسل خراب ہو جاتی ہے۔" (الفضل ۲۲ر دسمبر ۱۹۵۰ء)

اِس میں شک نہیں بچّوں کی تربیت کی ذمّہ داری اوّلاً ماں اور باپ پر اور پھر اِس لحاظ سے پوری قوم پر عائد ہوتی ہے کہ اس نے آئندہ نسلوں کی تربیت کا قومی سطح پر کیا انتظام کیا ہے۔ جہاں تک ماں باپ کی ذمّہ داری کا تعلق ہے تربیت اولاد کے ضمن میں باپ کی نسبت ماں کی ذمّہ داری زیادہ ہے کیونکہ وہ شروع عمر سے ہی اس کی پرورش اور تربیت کرتی ہے۔ وہ جیسا چاہے بچّے کو ویسا ہی بنا سکتی ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بار بار اور بہ تکرار تربیت اولاد کے ضمن میں احمدی خواتین کو ان کی نہایت درجہ اہم اور عظیم ذمّہ داری کی طرف متوجہ فرمایا۔ چنانچہ آپؓ نے احمدی خواتین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا :۔

"عورتیں اگر چاہیں تو وہ دنیا کو مستقل طور پر ایمان بخش سکتی ہیں اور یہ کام اتنا بڑا ہے کہ نپولین کی فتح یا تیمور کی فتح یا ملکہ الزبتھ کی فتح یا اَور بادشاہوں کی فتوحات اس کے مقابلہ میں بالکل ہیچ ہو کر رہ جاتی ہیں۔ قرآن کہتا ہے کہ تم ہمیشہ کے لئے دین قائم کرو مگر یہ کس طرح ہو سکتا ہے جب ہمیشہ کے لئے عورت دین کو قائم کرنے کی جدوجہد نہ کرے۔ اگر عورت فیصلہ کر لے کہ مَیں نے آئندہ نسل کو پہلوں سے زیادہ دین دار بنانا ہے تو شیطان اس پر کس طرح قبضہ کر سکتا ہے ... صرف عورت ہی ہے جو شیطان کا ہمیشہ کے لئے مقابلہ کر سکتی ہے۔ اگر عورتیں فیصلہ کر لیں کہ ہم نے آئندہ نسلوں کو خادمِ دین بنانا ہے تو شیطان کِس کو بگاڑے گا۔ آئندہ نسل پر شیطان کا اثر نہیں ہوتا بلکہ ماں کا اثر ہوتا ہے لیکن ماں اپنی غلطی سے اسے چھوڑ دیتی ہے اور وہ شیطان کا شکار ہو جاتا ہے پس اپنی ذمّہ داریوں کو سمجھو ... سب سے بڑی چیز یہ ہے کہ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو ایسے راستہ پر چلاؤ جس پر چل کر وہ پہلوں سے زیادہ دین دار ہوں، پہلوں سے زیادہ قربانی کرنے والے ہوں، پہلوں سے زیادہ ایثار سے کام لینے والے ہوں۔ اگر تم ایسا کرو اور ہر نسل کی عورتیں اگلی نسل کو بچائیں تو اسی طرح قیامت تک خدا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت قائم ہو سکتی ہے۔" (الفضل ۲۲ر دسمبر ۱۹۵۰ء)

یہ ٹھیک ہے کہ جماعتی سطح پر لجنہ اماء اللہ، ناصرات الاحمدیہ، اطفال الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی تنظیمیں قائم ہیں اور یہ سب تنظیمیں اپنی اپنی جگہ بچّوں کی تربیت میں مصروف ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبات اور تقاریر میں بچّوں کی تربیت پر خاص زور دے رہے ہیں اور اسی غرض کے ماتحت حضور ایدہ اللہ چندہ وقفِ جدید اطفال کی سکیم جاری فرمائی ہے۔ نیز تسبیح و تحمید کی جملہ تحریکات اور سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات ان کا ترجمہ اور تفسیر یاد کرنے کی تحریک میں حضور نے بچّوں کو ساتھ شامل رکھا ہے۔ لیکن جماعتی سطح پر یہ سب تحریکات اور بچّوں کی تربیت کے تمام دوسرے پروگرام اُس وقت ہی نتیجہ خیز ثابت ہو سکتے ہیں جب ہر احمدی ماں گھر کی چاردیواری میں بچّوں کی تربیت کرنے، ان کو دیندار اور دین کا خادم بنانے میں اپنی ذمّہ داری کمال فرض شناسی اور خوش اسلوبی سے ادا کرے۔

جماعتِ احمدیّہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر ۱۹۶۹ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا اٹھترواں سالانہ جلسہ ۲۶-۲۷-۲۸ر فتح ۱۳۴۸ ہش (مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ر دسمبر ۱۹۶۹ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہوگا انشاء اللہ۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

جزائر فجی میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت

۔ عیسائیوں میں تبلیغ اور فضیلتِ اسلام کا اظہار ۔ ڈیڑھ ہزار میل کا تبلیغی دورہ
۔ ریڈیو پر تقریر ۔ لٹریچر کی تقسیم ۔ چھ افراد کا قبولِ حق

مکرم ڈاکٹر سید ظہور احمد شاہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن فجی

سہ ماہی ہذا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے عیسائیوں میں خصوصیت سے اسلام کی تبلیغ کرنے کی توفیق ملی۔ نیز جماعتی عمارات کی مرمت۔ توسیع۔ تعمیر اور مزید زمین کے حصول کی کوشش کی گئی۔ اس سلسلہ میں احباب نے قابلِ قدر رنگ میں وقارِ عمل منایا۔ مخلصین نے مالی قربانی کا بھی مظاہرہ کیا۔ ریڈیو پر تقاریر کی گئیں اور متعدد تقاریب میں شمولیت اختیار کی۔ زائرین بھی آتے رہے۔ اور گھروں پر جا کر بھی تبلیغ کی جاتی رہی۔

عیسائیوں میں تبلیغ

اس نوآبادی میں اکثریت میتھوڈسٹ فرقہ نصاریٰ کی ہے۔ دوسرے نمبر پر رومن کیتھولک ہیں۔ میتھوڈسٹ کی ایک انجمن کی طرف سے بذریعہ ٹیلیفون اسلام پر ان کے چرچ میں لیکچر دینے کی دعوت ملی۔ جو فوراً قبول کر لی گئی۔ وقتِ مقررہ پر وہاں پہنچا۔ تقریر سے قبل ان کی دعائیہ تقریب تھی جس کے اختتام پر میری تقریر شروع ہوئی۔ بعد میں سوال و جواب کا سلسلہ تقریباً دو گھنٹہ جاری رہا۔ سامعین میں اکثریت گورے مشنریوں کی تھی۔ اور ایک جوڑا تو نیوزی لینڈ سے آیا ہوا تھا۔ میں بھی شامل ہوا۔ میں نے عیسائیت کا اسلام سے موازنہ کیا۔ طلاق۔ تعددِ ازدواج پردہ۔ عبادات۔ یسوع مسیح کا صلیب پر نہ مرنا۔ قرآن شریف میں مردے زندہ کرنے اور اور پرندے بنانے کا مطلب وغیرہ مسائل زیرِ بحث آئے۔ اس چرچ کے پادری نے سوال کیا کہ کیا اسلام کا خدا گناہوں کو معاف کر سکتا ہے۔ میں نے کہا نہ صرف معاف کرتا ہے بلکہ بار بار معاف کرتا ہے۔ کیونکہ گناہ کی عادت یکدم چھوٹنا محال ہے۔ اس لئے توبہ کے بعد پھر گناہ کرنے کا امکان ہے۔ اور اسی لئے وہ بار بار بخشتا ہے۔ اس پادری نے کہا کہ میں آپ کا لیکچر پھر کروانا چاہتا ہوں۔ آخر میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

میں نے قبرِ مسیح (انگریزی) کا نسخہ چرچ کے پادری کو دیا۔ تو اس سے نیوزی لینڈ کے پادری نے لے لیا۔ اور کہنے لگا کہ جو قیمت کہتے ہو وہ میں دوں گا۔ لیکن یہ کتاب مجھے دے دو۔ وہ رضامند نہ ہوا۔ تو بیگ سے مجھے دوسرا نسخہ مل گیا جو اسے دیا۔ نیز اس کا شوق دیکھ کر کتاب "مسیح ہندوستان میں" اسے دے دی۔ اس نے اگلے روز واپس نیوزی لینڈ جانا تھا۔ وہ کہتا تھا کہ اسلام کے متعلق ایسی باتیں اس نے پہلے نہیں سنیں۔ اور ہمارے ہاں وہ میرا ایک اور لیکچر کروانا چاہتا ہے۔

ایک روز وقت مقرر کر کے ایک سفید فام رومن کیتھولک۔ ایک سفید فام کیتھولک چرچ اور ایک قوم کا دیسی میتھوڈسٹ پادری آئے اور پونے دو گھنٹے تک گفتگو کرتے رہے۔ میں نے کچھ عرصہ ہوا ایک بک سٹال کی معرفت انگلستان سے ڈاکٹری کی کتاب Blacks Medical Dictionary کا ۱۹۶۸ء کا ایڈیشن منگوایا۔ اور خرید کر مشن ہاؤس لائبریری میں رکھ دیا۔ اس کے صفحہ ۲۳۲ پر موت کی علامات Death Signs of کے تحت لکھا ہے کہ اگر جلد کو کاٹا جائے۔ یا کوئی خون کی رگ بھی کھول دی جائے۔ تو مرنے کے بعد اس میں سے خون نہیں بہتا۔ میں نے یہ مقام نکال کر کیتھولک پادری کو دیا۔ جو اپنے ساتھیوں کے درمیان میں بیٹھا تھا۔ کہ اسے بلند آواز سے پڑھے تاکہ دونوں ساتھی سن لیں۔ چنانچہ اس نے پڑھ دیا اور پھر تینوں صاحب دیر تک خاموش رہے۔ کیونکہ انجیلوں کی آیات کا مفہوم یہی لکھا ہے کہ اگر یسوع مر چکے نہیں اٹھا تو اس کا دین ہی جھوٹا ہے۔ اور یہ امر واقعہ ہے کہ صلیب پر اتارنے کے بعد ان رگوں سے خون جاری تھا۔

ایک مرتبہ ٹیکسی میں سفر کرتے ہوئے ایک جیہوواوٹنس کے مقامی کیوبی مشنری ساتھ والی سیٹ پر آ بیٹھے۔ اور پھر گفتگو شروع ہوئی۔ اگرچہ میں نے ان کے متعلق پہلے بھی پڑھا ہوا تھا۔ لیکن مکرم نسیم سیفی صاحب کے تازہ مضمون سے جو تحریکِ جدید کی دو اشاعتوں میں نکلا ہے فائدہ ہوا۔ اسے میں نے کہا کہ یہ بتاؤ کہ جس طرح موت و حیات اللہ تعالیٰ کے اپنے قبضہ میں ہیں (تو سب ہی ہیں) اسی طرح مذہب بھی خدا تعالیٰ کا اپنا مکر ہے۔ اور جب تک خدا خود کسی کو مامور نہ کرے۔ کوئی شخص اپنی طرف سے خدا کی طرف منسوب کر کے کوئی فرقہ نہیں بنا سکتا۔ تو یہ بتائیں کہ کیا CTAZE RUSSEL کو خدا نے الہام کے ذریعہ بتلایا کہ وہ جیہوواوٹنس فرقہ بنائے اس پر وہ خاموش ہو گیا۔ اور پھر عیسائیت اور اسلام پر گفتگو ہوتی رہی۔ اس نے خاص دلچسپی اسلام سے دکھلائی۔ اللہ تعالیٰ ہدایت دے آمین

دورے

سہ ماہی ہذا میں ڈیڑھ ہزار میل کا دورہ بذریعہ موٹر بس اور کار کیا۔ اور ناسوری تائی لیوو، نادو رلولو۔ نارتھ نادو رتو اکو بو لٹوکا، رنگاتو وغیرہ مقامات پر احباب اور غیر از جماعت لوگوں سے ملاقاتیں کیں۔ اور جہاں جہاں جماعتیں قائم ہیں۔ وہاں درس تفسیرِ صغیر دیتا رہا۔ اور درس کے بعد سوالات کے جوابات دیتا رہا۔ سفر کے دوران حسب موقعہ تبلیغ کی اور لٹریچر بھی دیتا رہا۔ نیز ہر جگہ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعوں میں بھی تربیتی امور کی طرف توجہ دلاتا رہا۔ جس میں نظامِ خلافت سے دلی وابستگی پر زور دیا جاتا رہا۔ گھروں پر جا کر ملنے کا بہت اچھا اثر ہوتا ہے۔ اور باہمی اخوت بڑھتی ہے۔ نیز مخالفین کے اعتراضات کا پتہ لگتا ہے۔ اور احباب کو ان کے مناسب جوابات ذہن نشین کرائے جاتے ہیں۔ نیز ان کی ذاتی مشکلات کا علم ہوتا رہا۔ اور دعاؤں کی طرف توجہ دلائی جاتی رہی۔

انفرادی تبلیغ

کم از کم گیارہ افراد ایسے ہیں جن کے گھروں پر جا کر تبلیغ کرنے سے ان کو ہدایت نصیب ہوئی۔ ۲۸/۹/۶۹ کو ایک صاحب کے گھر گیا۔ اور اگرچہ وہ احمدیت کے قریب تھے لیکن بیعت نہ کرتے تھے۔ ان سے گفتگو ہوئی۔ نہ صرف انہوں نے بیعت فارم پر دستخط کئے۔ بلکہ چندہ بھی باشرح ادا کرنے کا وعدہ کیا اور ایک پونڈ بشگل ادا کیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

عمارات

ہمارے پرائمری سکول تاوا کو بو نز لٹوکا کے لئے کچھ عرصہ ہوا ایک کمرہ نقشہ کے مطابق مع برآمدہ اور دفتر تیار کیا گیا۔ اور محکمہ نے چار کلاسز کی اجازت دے دی تھی۔ اور طالبات آنے شروع ہوئے اور جگہ بالکل ناکافی ہو گئی۔ چنانچہ ایک عارضی کمرہ نزدیک ہی تیار کیا گیا۔ لیکن پھر بھی جگہ ناکافی ہوئی۔ سہ ماہی ہذا میں مزید ایک کمرہ نقشہ کے مطابق پہلے کمرہ سے ملحق بنانا شروع کیا۔ جس پر چھت پڑنے والی ہے۔ دیواریں فرش وغیرہ پختہ تیار ہو چکے ہیں۔ امید ہے جلد تیار ہو جائے گا۔ اور جنوری سیشن میں مزید طلباء کی گنجائش نکل آئے گی۔ احباب ان کے مال اور عمر میں برکت کیلئے دعا فرمائیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

ساما بولا مرکز کی عمارت پرانی ہونے کے باعث قابلِ مرمت تھی۔ چنانچہ اس کی مرمت کی گئی۔ اور احباب نے خود ہی کام کیا۔ سامان رنگ و روغن برش۔ لکڑی وغیرہ مکرم حاجی عبد اللطیف صاحب نے دیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے عظیم عطا فرمائے آمین

فجی کا انٹرنیشنل ہوائی اڈہ نادی میں ہے۔ اور اگرچہ یہاں جماعت کی زمین موجود ہے لیکن مرکز نہیں تھا۔ چنانچہ تحریک کی۔ اور احباب نے چندہ جمع کیا اور بنیادیں کھودنے کا کام شروع کیا۔ اس ماہ کے پہلے ہفتہ میں ہی ارد گرد کے حلقوں سے احباب وہاں

لازمی چندہ جات کی ہر ماہ کی وصولی اسی ماہ میں مرکز میں بھجوائی جانی ضروری ہے۔ (ناظر بیت المال (آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انتظام ہو گئے اور خاکسار بنیاد رکھے گا۔ احباب فجی نے پتھریلی زمین میں بغیر کسی مزدور کے اور وقار عمل کے تحت بہت محنت سے کام کیا۔ دو منزلہ عمارت ہوگی۔ جس کے نیچے لائبریری۔ کوارٹرز وغیرہ اور اوپر مسجد بھی ہوگی۔ اس کام میں حاجی محمد رمضان خان صاحب محمد اسحٰق جان خان صاحب اور محمد یوسف خان صاحب پیش پیش ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے آمین

جزیرہ وینوالیو میں لباسہ سے ۴۰ میل کے فاصلہ پر جماعت کی ایک مسجد ہے۔ جس کے ملحق مہمان خانہ لائبریری وغیرہ ہیں۔ شہر لباسہ میں احباب نے بہت کوشش کی مگر جگہ نہ مل سکی۔ چنانچہ خاکسار یہاں مختلف دفاتر میں گیا۔ اور آخر ایک دفتر کے مشورہ پر سکول اور مسجد کے لئے پٹہ پر زمین حاصل کرنے کے لئے درخواست دی ہے۔ جس کی پیروی مولوی محمد صاحب عرف لال ٹوپی کر رہے ہیں۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

نشر و اشاعت بذریعہ ریڈیو

چونکہ فجی میں ہمارے مشن کو قائم ہوئے ابھی چند سال ہی ہوئے ہیں۔ اس لئے ریڈیو کے پروگراموں میں بمشکل ایک دو مرتبہ وقت ملتا ہے۔ کیونکہ تمام مذہبی پروگراموں کے اوقات دیگر فرقوں میں بٹے ہوئے ہیں۔ بہرحال خاکسار کی تقریر جو ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مشتمل تھی ۲۶ مئی کو ریڈیو فجی سے نشر ہوئی۔ احباب کو بذریعہ ٹیلیفون پہلے ہی مطلع کر دیا گیا تھا۔ چنانچہ انہوں نے استفادہ کیا اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پیغام حضور کے اپنے بابرکت الفاظ میں لاکھوں لوگوں کے کانوں میں پہنچا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

پچھلے دنوں ایک تعلیمی کمیشن آیا ہوا تھا۔ کمیشن سے ملنے کے لئے دعوت نامہ ملا جو قبول کر لیا گیا۔ اور وقت مقررہ پر گرینڈ پیسفک ہوٹل میں پہنچ گیا۔ وہاں گورنر صاحب وزیر اعلیٰ دیگر وزراء اور کمیشن کے ممبران کے علاوہ اعلیٰ افسران اور معززین شہر موجود تھے۔ سلسلہ کا تعارف کرایا گیا۔ اور اس طرح اعلیٰ طبقہ میں ہماری آواز پہنچ گئی۔ میرے لئے یہاں ایسی پارٹی میں شمولیت کا یہ پہلا موقعہ تھا

جماعت کے مختلف کاموں کے سلسلہ میں مختلف محکمہ جات کے افسران سے ملاقات کی۔ جماعت نادی میں ایک نکاح کے موقعہ پر اسلامی نقطۂ نظر بیان کیا۔

ایک ہندو زمیندار آئے ان کو تبلیغ کی۔ اور جاتے وقت ہندی لٹریچر دیا۔ بعض عیسائی بھی آتے رہے۔ اور واقفیت حاصل کرتے رہے۔

بیعت

سہ ماہی ہذا میں چھ کس سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ اور اکثر نے چندہ بھی ساتھ ہی دینا شروع کیا۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں۔

بعض نوجوان جو زیر تعلیم ہیں ابھی سے اپنی زندگیاں وقف کرنے کے خواہشمند ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے نیک ارادوں میں کامیاب کرے آمین۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں اس دور افتادہ جماعت کو یاد رکھیں۔

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کا انٹرمیڈیٹ امتحان کا شاندار نتیجہ

جامعہ نصرت ربوہ سے امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں ۶۶ طالبات شریک ہوئیں۔ ان میں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۶۵ طالبات کامیاب ہوئیں۔ نتیجہ ۹۶ فیصد رہا۔ ناصرہ بیگم بنت چوہدری فضل داد صاحب، ۶۶۷ نمبر لے کر اپنی کلاس میں اول آئیں۔ نتیجہ کی تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	رول نمبر	نام	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن
۱	۱۹۰۱۷	امۃ السلام (سوم)	۶۵۳	I
۲	۱۹۰۱۸	امۃ الصبوح	۵۷۳	II
۳	۱۹۰۱۹	امۃ الواسع	۵۷۸	II
۴	۱۹۰۲۰	طاہرہ پروین	۴۴۱	III
۵	۱۹۰۲۱	حفیظہ محمودہ	۴۹۲	II
۶	۱۹۰۲۲	ناصرہ (اول)	۶۶۷	I
۷	۱۹۰۲۳	امۃ الرشید	۵۷۴	II
۸	۱۹۰۲۴	امۃ الجمیل	۶۴۷	I
۹	۱۹۰۲۵	ارشاد بیگم (دوم)	۶۵۵	I
۱۰	۱۹۰۲۶	شگفتہ اسلام	۶۲۴	I
۱۱	۱۹۰۲۷	وسیمہ	۴۸۵	II
۱۲	۱۹۰۲۹	مبارکہ بیگم	۴۴۴	III
۱۳	۱۹۰۳۰	منیرہ خانم	۵۰۱	II
۱۴	۱۹۰۳۱	زاہدہ	۵۱۷	II
۱۵	۱۹۰۳۲	بشریٰ صدیقہ	۴۴۷	III
۱۶	۱۹۰۳۴	مقصودہ	۴۵۰	II
۱۷	۱۹۰۳۵	عائشہ امۃ الباقی	۵۳۰	II
۱۸	۱۹۰۳۶	طاہرہ حمید	۴۹۸	II
۱۹	۱۹۰۳۷	نسرین	۵۳۰	II
۲۰	۱۹۰۳۸	صادقہ نسرین	۵۷۸	II
۲۱	۱۹۰۳۹	بشریٰ تسنیم	۵۱۲	II
۲۲	۱۹۰۴۱	مریم صدیقہ	۵۰۶	II
۲۳	۱۹۰۴۲	نصرت جہاں بیگم	۶۰۶	I
۲۴	۱۹۰۴۳	صادقہ پروین	۵۸۴	II
۲۵	۱۹۰۴۴	امۃ الحی	۵۵۳	II
۲۶	۱۹۰۴۵	نصرت اقبال	۴۸۴	II
۲۷	۱۹۰۴۶	امۃ القیوم	۵۵۳	II
۲۸	۱۹۰۴۷	کنیز زہرہ	۵۲۴	II
۲۹	۱۹۰۴۸	بشریٰ یعقوب	۵۳۵	II
۳۰	۱۹۰۴۹	شاہدہ ناہید	۴۶۳	II
۳۱	۱۹۰۵۰	بشریٰ تنویر	۴۸۰	II
۳۲	۱۹۰۵۱	نصرت جبین	۵۳۲	II
۳۳	۱۹۰۵۲	بشریٰ تنویر	۴۴۰	III
۳۴	۱۹۰۵۳	سیدہ ذکیہ	۳۹۹	III
۳۵	۱۹۰۵۴	نعیمہ سلمیٰ	۴۳۵	III
۳۶	۱۹۰۵۶	طلعت	۵۱۵	II
۳۷	۱۹۰۵۷	سلیمہ	۵۷۶	II
۳۸	۱۹۰۵۸	قدسیہ فردوس	۵۸۲	II
۳۹	۱۹۰۵۹	بشریٰ فوزیہ	۵۳۴	II
۴۰	۱۹۰۶۰	طاہرہ صابرہ	۵۴۸	II
۴۱	۱۹۰۶۱	ثریا ضیاء	۵۴۰	II
۴۲	۱۹۰۶۲	طاہرہ بتول تسنیم	۴۶۰	II
۴۳	۱۹۰۶۳	آصفیہ مسعودہ	۴۴۳	III
۴۴	۱۹۰۶۴	امۃ الکریم	۴۴۳	III
۴۵	۱۹۰۶۶	مسرت اقبال	۴۹۱	II
۴۶	۱۹۰۶۷	سعیدہ	۴۵۰	II
۴۷	۱۹۰۶۸	محمودہ بیگم	۴۵۰	II
۴۸	۱۹۰۷۰	اطہر	۴۲۱	III
۴۹	۱۹۰۷۱	انیسہ نادرہ	۴۵۸	II
۵۰	۱۹۰۷۲	راشدہ ناز	۵۴۴	II
۵۱	۱۹۰۷۳	مبارکہ	۵۲۹	II
۵۲	۱۹۰۷۴	شمیم اختر	۵۷۳	II
۵۳	۱۹۰۷۵	زرینہ خاتون	۴۰۰	III
۵۴	۱۹۰۷۶	سلمیٰ کلیم	۴۸۹	II
۵۵	۱۹۰۷۷	امۃ المنیر	۴۷۷	II
۵۶	۱۹۰۷۸	عائشہ نصیر	۵۷۷	II
۵۷	۱۹۰۷۹	منورہ	۴۵۹	II
۵۸	۱۹۰۸۰	منور سلطانہ	۵۳۵	II
۵۹	۱۹۰۸۱	تسنیم کوثر	۴۴۰	III
۶۰	۱۹۰۸۲	پروین اختر	۴۷۲	II
۶۱	۱۹۰۸۳	مسرت اکمل	۴۳۱	III
۶۲	۱۹۰۸۴	شاہدہ نواز	۴۷۵	II
۶۳	۱۹۰۸۵	شاہدہ مبارکہ	۶۱۱	I
۶۴	۱۹۰۸۶	رفعت مبارکہ	۵۳۳	II
۶۵	۱۹۰۸۷	نصیرہ شاہین	۴۵۴	II

فیل شدہ طالبات۔ ۱۹۰۲۸۔ امۃ الرافع۔ عربی۔ اسلامیات میں فیل۔ ۱۹۰۵۵۔ سکینہ انگریزی میں فیل۔
۱۹۰۶۹۔ بارکہ بیگم۔ انگریزی اسلامیات میں فیل

فرسٹ کلاس۔ ۷۔ سیکنڈ کلاس ۴۲۔ تھرڈ کلاس ۱۲۔ کمپارٹمنٹ ۳۔ پاس فیصدی ۹۶

(پرنسپل جامعہ نصرت)

اذکروا موتٰکم بالخیر

محترم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب آف ملتان کا ذکرِ خیر

(مکرم سید سجاد احمد صاحب از جہلم)

مکرم محترم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان بڑے ملنسار پُرخلوص۔ منکسر المزاج اور ہمدردی خلق کا بھرپور جذبہ رکھنے والے وضعدار بزرگ تھے۔ مرحوم ڈاکٹر صاحب نے عمر بھر انسانی ہمدردی اور خدمت خلق کو اپنا شعار بنائے رکھا۔ مجھے ملتان میں قیام کے دوران ۳½ سال تک مرحوم کو بہت نزدیک سے دیکھنے کا موقع ملا۔ میں نے انہیں شعار اسلامی کا پوری طرح پابند۔ احمدیت کا والہ وشیدا۔ نہایت شریف باخلاق۔ متواضع اور متوکل انسان پایا۔ مرحوم فیروزپور کے رہنے والے تھے اوائل عمر ہی میں زیادہ تعلیم حاصل نہ کر سکے ناساعد حالات میں تعلیم حاصل کی ذوق وشوق اور لگن تھی کہ ڈاکٹری تعلیم حاصل کرنی ہے۔ بے سروسامانی میں امرتسر آکر میڈیکل کالج میں بعد از سعی بسیار داخلہ لیا۔ مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب حال میڈیکل مشنری جو کچھ عرصہ ہوا نایجریا تشریف لے گئے ہیں۔ آپ کے ہمعصر تھے وہ سنایا کرتے تھے کہ ہم دونوں نے بڑی تنگی ترشی سے گذر بسر کر کے اپنی تعلیم کو تکمیل تک پہنچایا۔ تکمیل تعلیم کے بعد مرحوم نے فوج میں ملازمت کی۔ پاکستان بننے پر مع اہل وعیال ملتان میں سکونت اختیار کی۔ اور حرم گیٹ کے باہر پریکٹس شروع کی جو خدا کے فضل سے خوب چلی۔ عام طور پر مصروف الاوقات لوگ نماز وقت مقررہ پر ادا نہیں کر پاتے۔ لیکن میں نے ڈاکٹر صاحب مرحوم کو باوجود انتہائی مصروفیات کے نماز میں وقت مقررہ پر ادا کرنے والا پایا۔ اکثر مریضوں کے جمگھٹے میں سے اچانک نماز کے لئے اُٹھ کھڑے ہوتے۔ عام طور طور پر دن میں ڈسپنسری کے اندرونی کمرہ میں احباب کے ساتھ نماز با جماعت کا اہتمام کرتے۔ باقی نمازیں حتی الوسع مسجد میں ادا کرتے۔

عام ڈاکٹروں کی طرح آپ سے ملاقات کا کوئی وقت مقرر نہ تھا۔ گھر میں ہوں یا ڈسپنسری میں دن ہو یا رات کا کوئی حصہ۔ جب بھی کوئی بلانے آتا۔ فوراً ساتھ چل پڑتے۔ ۵۳ء میں بعض احباب نے کہا بھی کہ بغیر واقفیت کے آپ ہر کس و ناکس کے ساتھ چل پڑتے ہیں کم از کم پوچھ تو لیا کریں کہ کہاں جانا ہے اور گھر والوں کو بتا جایا کریں۔ فرمانے لگے مقصد خدمت خلق ہے۔ جب مریض کا کوئی عزیز بلانے آتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اب اگر میری ذرا سی تاخیر سے مریض کی حالت بگڑ گئی تو میں خدا کے حضور جوابدہ ہوں گا۔ بعض اوقات خود بیمار ہوتے لیکن اس کے باوجود مریض کو دیکھنے سے انکار نہ کرتے۔ فیس کے لئے کبھی اصرار نہ کیا۔ جس نے جو دیا لے لیا اکثر جیب سے کھوٹے سکے نکالتے اور ضائع کر دیتے۔ کئی بار کہا ڈاکٹر صاحب دیکھ لیا کریں فرمانے لگے عادت ہمیں میں نے تو کبھی گنے تک نہیں۔ جو کچھ کوئی دیتا ہے جیب میں ڈال لیتا ہوں۔

مریض کو پوری توجہ سے دیکھتے تھے اس کی مالی پوزیشن کے مطابق نسخہ دیتے اگر کسی مریض میں سکت نہ ہوتی تو مفت دوا دے دیتے۔ بلکہ گرہ سے چائے یا دودھ بھی منگوا دیتے۔ کوئی خطرناک کیس آجاتا۔ تو سب کو بھول کر۔ پورے انہماک اور توجہ سے اس کی طرف لگ جاتے ایک دفعہ میری موجودگی میں ایک کیس آیا۔ ایک کارخانہ کا کارکن دو منزلہ عمارت سے نیچے سیمنٹ کی دیوار پر منہ کے بل آکر گرا۔ اس کا چہرہ بری طرح مجروح ہوا۔ ہونٹ کٹ گئے۔ اگلے دانت اکھڑ کر حلق کے اندر چلے گئے بیہوشی کی حالت میں اُسے ڈاکٹر صاحب کے ہاں لایا گیا۔ مریض کے اقرباء سخت گھبرائے تھے ڈاکٹر صاحب کا مددگار اس وقت موجود نہ تھا۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم نے مجھے مدد دینے کو فرمایا۔ میں نے موقع کی نزاکت کے تحت حامی تو بھر لی۔ لیکن مریض کی حالت کو دیکھتے ہوئے میں گھبرا بھی گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے میری گھبراہٹ کو محسوس کر لیا۔ ایک مکسچر مجھے پلائی کہ اس سے گھبراہٹ دور ہوگی اور اپنے ساتھ لے لیا۔ مریض کی مرہم پٹی کی۔ انجکشن دئے۔ زخموں کو سیا۔ اکھڑے ہوئے دانت اپنی اپنی جگہ فکس کئے۔ اور اس وقت تک ہاتھ نہ کھینچا جب تک مریض کو ہوش نہ آگیا۔ مریض کے تیماردار بلا کچھ دئے۔ اسے لے گئے۔ ڈاکٹر صاحب نے کمال خندہ پیشانی سے.......

.......نہ صرف انہیں رخصت کیا بلکہ ضروری ہدایات بھی دیں اور مریض کی حالت کی اطلاع دیتے رہنے کی تاکید کی۔ مریض کے جانے کے بعد میں نے دریافت کیا۔ ڈاکٹر صاحب کم از کم دوا دارو کے اخراجات تو لئے ہوتے۔ فرمانے لگے۔ جب کوئی ایسا مریض میرے ہاں آتا ہے تو سب سے پہلے میری یہ کوشش ہوتی ہے کہ اس کی جان بچائی جائے اور اس کوشش میں میں اس قدر محو ہو جاتا ہوں کہ مجھے اس کے علاوہ کچھ بھی یاد نہیں رہتا مجھے صرف اور صرف اس امر کی خوشی ہوتی ہے کہ میرے ہاتھ سے اس کی جان بچ گئی اور وہ ہوش میں آگیا۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے۔ اسکے اکھڑے ہوئے دانت فٹ کر کے دوا لگا دی ہے باقی زخم بھی سی دئے ہیں مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شفا دے گا۔ اس کے ورثاء بھی بے چارے اس ناگہانی حادثہ کی وجہ سے جس طرح بیٹھے ہوں گے اسی طرح اسے لیکر چل دئے ہوں گے۔ ہو سکتا ہے کسی کے پاس کچھ نقدی کا نہ ہو اس لئے میں خاموش رہا۔ اس واقعہ کے ۱۰-۱۵ دن کے بعد میری موجودگی میں وہی شخص جو مجروح ہوا تھا۔ ڈاکٹر صاحب کی دکان پر خود چل کر آیا ڈاکٹر صاحب کے بتانے پر مجھے معلوم ہوا کہ یہ وہی شخص ہے اس کے زخم ٹھیک تھے دانت اپنی جگہ فٹ۔ اور چہرہ با صحت۔ اور وہ شخص ڈاکٹر صاحب کا انتہائی ممنون تھا۔ اور کہتا تھا کہ ڈاکٹر صاحب نے نہ صرف میری جان بچائی ہے۔ بلکہ کمائی یہ کیا ہے کہ میرا چہرہ ہونٹوں پر ٹانکے لگ جانے کی وجہ سے استوار ہو کر پہلے سے خوبصورت ہو گیا ہے اسی طرح کے کئی واقعات روزانہ پیش آتے۔

ایک دفعہ مکرم نوابزادہ رشید احمد خان صاحب ابن کرنل اوصاف علی خان صاحب مرحوم آف مالیر کوٹلہ جو حضرت نواب محمد عبد اللہ خان صاحب مرحوم کے رشتے کے بھائی ہیں۔ اور ملتان فلور مل میں حضرت نواب صاحب مرحوم کی طرف سے بطور نمائندہ مقرر تھے۔ اور مل میں میرے قریب رہتے تھے۔ نصف شب کو اچانک شدید بیمار ہو گئے۔ انہوں نے مجھے بلایا۔ سخت سردی کے ایام تھے۔ ڈاکٹر صاحب کا دروازہ جا کھٹکھٹایا اندر سے فوراً آواز آئی اور دوسرے لمحہ ڈاکٹر صاحب مرحوم میرے ہمراہ تھے۔ مکرم نوابزادہ صاحب کو دوا دی ہدایات دیں۔ باوجود ان کے اصرار کے کچھ بھی نہ لیا۔ اپنے تو اپنے ہوتے ہیں۔ غیروں سے بھی ان کا یہی سلوک تھا۔ مخالف سے مخالف لوگ بلاتے۔ فوراً پہنچتے ہر ممکن امداد کرتے اور اس طرح اپنے اعلیٰ اخلاق ہمدردی اور بے لوث خدمت کے ساتھ اپنا ان مٹ نقش چھوڑ جاتے رہتک کے مہاجر ملتان میں بکثرت ہیں ایک دفعہ ایک اچھے خاصے کھاتے پیتے گھرانے کے ایک ضعیف العمر سخت بیمار ہو گئے اسی پچاسی سالہ یہ بزرگ زندگی کے آخری لمحات گن رہے تھے۔ ان کے بچے بالے علاج معالجہ میں مصروف تھے۔ کئی دن سے علاج جاری تھا۔ لیکن افاقہ نہ ہو رہا تھا میرے سامنے ان کا لڑکا جو خود بھی ادھیڑ عمر کا تھا۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم کے پاس آیا اور کہنے لگا بابا جی کہتے ہیں کہ میں نے اب بچنا تو ہے نہیں ایک دفعہ ڈاکٹر عبدالکریم صاحب کو بلا کر دکھا تو دو۔ کم از کم میرے دل کو تسلی ہو جائے گی چنانچہ ڈاکٹر صاحب گئے اُسے تسلی دی گو وہ بستر مرگ پر تھا۔ لیکن ڈاکٹر صاحب کو دیکھکر اسے اطمینان ہو گیا۔ اور وہ وقتی طور پر ہشاش بشاش ہو گیا۔ یہ ڈاکٹر صاحب کے حسن اخلاق کا کرشمہ تھا کہ مریض اصرار کے ساتھ ڈاکٹر صاحب کو بلاتے تھے اور ان کے آنے سے تسلی پاتے تھے۔ آجکل کے ڈاکٹر صاحبان کو مکرم ڈاکٹر صاحب مرحوم و مغفور کے نمونہ کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے معزز پیشہ کو محض خدمت خلق کے لئے وقف کر دینا چاہیئے۔ یعنی اصل مقصد خدمت خلق اور بے لوث جذبہ ہونا چاہیئے تاکہ وہ اپنی خداداد قابلیت اور علم و فضل کے ذریعہ بنی نوع انسان کے خیر خواہ بن کر اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہو سکیں میں نے اسی لئے مکرم ڈاکٹر صاحب مرحوم کے مختصر حالات پیش کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے ان کی اولاد کا حافظ و ناصر ہو۔ جس طرح ڈاکٹر صاحب مرحوم باوجود انتہائی عدیم الفرصت ہونے کے جماعتی امور میں سرگرم تھے اسی طرح ان کی ساری اولاد احمدیت کی والہ وشیدا بنی رہے اور اس طرح وہ ڈاکٹر صاحب مرحوم کی نیک خواہشات کو پورا کرنے والی بنے۔ آمین۔

چندہ برائے اعزہ و اقارب درویشاں

ماہ ظہور (اگست ۱۹۶۹ء) میں چندہ برائے اعزہ و اقارب درویشان بھجوانے والے بہن بھائیوں کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ چندہ دہندگان کے اموال اور نفوس میں برکت ڈالے اور ان کا ہر رنگ میں حامی و ناصر ہو۔ آمین

(ناظر خدمت درویشاں)

نمبر شمار	نام و پتہ	رقم
۱	مکرم سید ظہور احمد صاحب ابن ڈاکٹر عبد الستار صاحب ربوہ	۵ — ۰۰
۲	" رشید طارق صاحب ابن سعید خالد صاحب کراچی	۵ — ۰۰
۳	" چوہدری فضل احمد صاحب ربوہ	۲۵ — ۰
۴	" محمود احمد صاحب قمر ایڈووکیٹ لائل پور	۱۰۰ — ۰۰
۵	" لبیقہ بخاری صاحبہ سیالکوٹ	۲۰ — ۰۰
۶	" ڈاکٹر مرزا وارث علی صاحب سیالکوٹ	۲۰ — —
۷	" میجر محمد طیب صاحب لاہور	۱۰ — ۰۰
۸	" چوہدری محمد طفیل صاحب ۔ سیالکوٹ بذریعہ دفتر P.S.	۵ — ۰۰
۹	" خلیل احمد صاحب بذریعہ پرنسپل صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ	۱۰ — ۰۰
۱۰	" منظور الحسن صاحب لائل پور	۵ — ۰۰
۱۱	مکرمہ اہلیہ صاحبہ عبد الحکیم صاحب مغلپورہ لاہور	۵ — ۰۰
۱۲	" " صاحبہ ڈاکٹر اختر محمود صاحب لاہور	۱۰ — ۰۰
۱۳	" " صاحبہ ڈاکٹر احسان الحق صاحب لاہور	۱۰ — —
۱۴	مکرم جعفر محمود صاحب لاہور	۱۰ — ۰۰
۱۵	" محمد عاشق صاحب امین جماعت احمدیہ ساہیوال	۱۰ — ۰۰
۱۶	" سیکرٹری مال صاحب سیالکوٹ	۲۵ — ۰۰
۱۷	" سیکرٹری مال صاحب کینال پارک لاہور	۱۰ — —
۱۸	" وکالت مال ثانی ربوہ	۵۰ — ۰۰
۱۹	مکرمہ سعیدہ کوکب صاحبہ	۲۵ — —
۲۰	مکرم سیکرٹری مال صاحب ترائی کھل	۱۶ — ۰۰
۲۱	" قریشی قمر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	۷۵ — ۰۰
۲۲	مرزا خورشید احمد صاحب ربوہ	۱۲۰ — ۰۰
۲۳	" محمد رشید صاحب الرشد نوشہرہ	۲۱ — ۰۰
۲۴	" ابوالمبارک صاحب سیکرٹری مال پسرور	۱۱ — ۰۰
۲۵	" سید اکبر علی شاہ صاحب نواب شاہ سندھ	۳۰ — ۰۰
۲۶	" ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب شیخوپورہ	۱۰ — —
۲۷	" سیکرٹری مال صاحب چک جھمرہ	۱۲ — —
۲۸	" شیخ محمد یوسف صاحب لائل پور	۱۲ — ۰۰
۲۹	حلقہ سول لائن لاہور	۲۷۰ — ۰۰
۳۰	" سیکرٹری مال صاحب پشاور	۷ — ۰۰
۳۱	" سیکرٹری مال صاحب سمن آباد لاہور	۸ — ۰۰
۳۲	" سیکرٹری مال صاحب اوکاڑہ	۶ — —
۳۳	" شیخ محمد اقبال صاحب کوئٹہ	۴ — —
۳۴	" سیکرٹری مال صاحب راولپنڈی	۵ — ۰۰
۳۵	" لطف الحق صاحب چھانگا مانگا	۳ — ۰۰
۳۶	" سیکرٹری مال صاحب سلطانپورہ لاہور	۵۰ — ۰۰
۳۷	" عبد اللطیف صاحب سنت نگر لاہور	۳ — ۰۰
۳۸	" محمد عبیط صاحب زبیدی ملحہ جنگ لاہور	۱ — ۰۰
۳۹	" مرزا عبد الرحمان صاحب کراچی	۹ — ۰۰
۴۰	" عبد الکریم صاحب سیکرٹری مال ڈیرہ غازیخان	۵ — ۰۰
۴۱	" صوفی بشارت الرحمان صاحب ربوہ	۵ — ۰۰
۴۲	" منور احمد صاحب سیکرٹری مال دہلی گیٹ لاہور	۲ — ۰۰
۴۳	مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب شیخوپورہ	۴ — —
۴۴	" ملک عبد اللطیف صاحب ستکوہی لاہور	۳ — ۰۰
۴۵	" محمد یحییٰ صاحب نیلا گنبد لاہور	۳ — —
۴۶	" امیر جماعت صاحب جھنگ صدر	۵ — ۰۰
۴۷	" سیکرٹری مال صاحب ملتان	۱ — ۰۰
۴۸	" عبد الحمید صاحب سیکرٹری مال سمن آباد لاہور	۸ — ۰۰

اعلان دار القضاء

محترمہ نواب بی بی صاحبہ محلہ دار الیمن ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میں اپنا مکان واقع محلہ دار الیمن ربوہ قطعہ ۱۶/۱۷ رقبہ دس مرلہ اپنی زندگی میں اپنے دونوں بچوں ۱۔ مختار احمد ۲۔ نثار احمد پسران عنایت اللہ صاحب مرحوم کے نام منتقل کروانا چاہتی ہوں۔ اس جائیداد کا شرعی حصہ میں نے اپنی بچی ساجدہ بیگم صاحبہ کو بھی ادا کر دیا ہے۔ لہذا اسکو بھی مذکورہ قطعہ میرے دونوں بچوں کے نام منتقل ہونے پر اعتراض نہیں ہے۔ میں نے یہ بھی تصفیہ کیا ہے کہ مکان اپنے چھوٹے لڑکے کو دیا ہے اور بڑے لڑکے مختار احمد کو سفید زمین دی ہے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔ (ناظم دار القضاء ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

۱۲ خالی اسامیوں کے لئے۔ تعلیمی قابلیت کم از کم۔ میٹریکولیشن II ڈویژن مع مندرجہ ذیل میں سے کوئی ایک کورس۔ ۱۔ ریڈیو الیکٹرک مکینیکل کورس گورنمنٹ سکول آف ٹیکنالوجی لاہور۔ ۲۔ الیکٹریشن کورس۔ ایکسرایشن کے سے سکول لاہور سے۔ ۳۔ الیکٹریشن کورس۔ گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر گلبرگ روڈ لاہور سے۔ ۴۔ ریڈیو P.M.O.C. لاہور سے

۵۔ الیکٹریشن کورس ویسٹ پاکستان کے کسی منظور شدہ ٹیکنیکل سکول سے۔

ایف۔ ایس۔ سی کے لئے (N.W Manual) ٹیکنیکل قابلیت کی شرط نہیں وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔

عمر ۱۸ تا ۲۵۔ درخواست کا فارم کسی بھی ریلوے سٹیشن سے۔ آخری تاریخ درخواست ۲۰/۱۱/۶۹ تک معرفت قریبی ایمپلائمنٹ ایکسچینج بنام وائس چیئرمین پرسانل (Personal) شاہراہ شیخ عبد الحمید بن یونس لاہور۔ سکونت کا سرٹیفکیٹ ضلع متعلقہ کے کسی کلاس ۱ کے مجسٹریٹ آزاد کشمیر وزارت متعلقہ سے اور قبائلی علاقہ کے امیدوار پولیٹیکل ایجنٹ یا ڈپٹی کمشنر سے حاصل کر کے درخواست کے ہمراہ ارسال کریں۔

پ۔ ٹ۔ ۱۲/۱/۶۹

(ناظر تعلیم)

احباب محتاط رہیں

ایک شخص مسمی امیر ولد بہاول قوم لدھڑ (پاکولی) سکنہ جیل بھٹیاں۔ ڈاکخانہ کوٹ سلطان۔ ضلع جھنگ۔ عمر تقریباً تیس سال جو اپنا نام غلام محمد بتاتا ہے۔ لوگوں کو دھوکہ دے کر روپیہ بٹورتا رہتا ہے احباب محتاط رہیں (ناظر امور عامہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیز منور احمد کے گلے کا اپریشن لاہور ہو رہا ہے احباب جماعت سے اپریشن کی کامیابی اور مکمل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سعید احمد ڈسپنسر حیس آباد سندھ)

۲۔ میرے والد عطاء اللہ صاحب خادم مسجد احمدیہ محلہ باغبانپورہ گوجرانوالہ بعارضہ فالج ایک ماہ سے بیمار ہیں دایاں بازو و ٹانگ زیادہ متاثر ہیں تمہاری پر اثر کم ہو گیا ہے احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ شفاء عاجلہ و صحت کاملہ عطا فرماوے۔ (عبد العزیز خادم مسجد احمدیہ باغبانپورہ گوجرانوالہ)

۳۔ میرے پیارے ماموں جان صوفی نذیر احمد صاحب کو قانی اتفاقہ ہو گیا تھا اور اچانک بھیجنے بیمار ہو گئے۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (مبارک احمد ظفر نواب آباد)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کلکتہ کے فسادات میں ۱۸ مسلمان ہلاک

کلکتہ ۲۳ اکتوبر۔ کلکتہ سے اٹھارہ میل دور قصبہ جگدال میں مسلم کش فسادات جاری ہیں۔ اور گزشتہ تین دنوں کے فسادات میں کم از کم ۱۸ افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو چکے ہیں فسادات منگل کی رات کو اس وقت شروع ہوئے تھے جب ہندوؤں نے یہ بہانہ بنا کر کہ مسلمانوں نے دسہرے کے جلوس پر خشت باری کی ہے۔ مسلمانوں کے محلوں پر حملہ کر دیا تھا۔

آل انڈیا ریڈیو نے کل صبح بتایا کہ کرفیو کے باوجود جگدال میں لوٹ مار اور آتش زنی کی وارداتیں جاری ہیں۔ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں کے دوران مسلمانوں کی متعدد دکانوں کو آگ لگا دی گئی اور کل صبح ایک شخص کو چھرا گھونپ دیا گیا۔ ریڈیو نے بتایا کہ ہسپتال میں سینکڑوں زخمی داخل کئے گئے ہیں۔ حکومت نے مسلح پولیس کو فساد زدہ علاقے میں گشت کرنے اور لوٹ مار کرنے والوں کو موقعہ پر گولی مارنے کا حکم دیا ہے۔

پاکستان کے سیاسی اور آئینی مسائل پر غور

لاہور ۲۳ اکتوبر۔ پاکستان کے چار ممتاز سیاسی رہنما ان دنوں لندن میں موجود ہیں اور دو مزید رہنماؤں کے جلد لندن پہنچنے کی خبریں گرم ہیں جو حضرات اس وقت لندن میں ہیں۔ ان میں پیپلز پارٹی کے چیئرمین مسٹر ذوالفقار علی بھٹو، کونسل مسلم لیگ کے سربراہ میاں محمد خان دولتانہ پاکستان جمہوری پارٹی کے رہنما چودھری محمد علی۔ اور مسٹر شیخ الرحمٰن شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی عوامی لیگ کے شیخ مجیب الرحمٰن اور نیشنل عوامی پارٹی کے مولانا بھاشانی کے لندن پہنچنے کی خبریں بھی گرم ہیں۔ توقع ہے کہ وہ نومبر کے آخر یا دسمبر کے شروع میں لندن پہنچیں گے۔

لندن سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق پیپلز پارٹی کے رہنما مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے لندن میں سیاسی مذاکرات کا سلسلہ بھی شروع کر دیا ہے وہ اب تک راجہ صاحب محمود آباد سابق صدر سکندر مرزا۔ میاں محمد خان دولتانہ اور چوہدری محمد علی صاحب سے ملاقات کر چکے ہیں۔

چوہدری محمد علی نے علالت کے باوجود مسٹر بھٹو سے مذاکرات کئے۔ معلوم ہوا ہے کہ راجہ صاحب محمود آباد نے سیاسی رہنماؤں کی ان ملاقاتوں کو مفید بنانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔

شام نے لبنان پر حملہ کی دھمکی دے دی

قاہرہ ۲۳ اکتوبر۔ شام نے لبنان کی حکومت کو خبردار کیا کہ اگر اس نے فلسطین کی تنظیم آزادی کے خلاف اپنی کارروائی فوری طور پر بند نہ کیں تو شام کی حکومت اس کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ شام نے لبنان پر الزام لگایا کہ وہ صیہونیت کے علمبردار سامراجیوں کے ایماء پر فلسطینی حریت پسندوں کو لبنان سے نکالنے کی کوشش کر رہا ہے شام لبنان کے اس اقدام پر خاموش نہیں رہ سکتا اور وہ لبنان میں سامراجیوں کی اس سازش کو ختم کرنے کے لئے ہر ممکن اقدام کرے گا۔

ریڈیو دمشق کے ایک نشریہ کے مطابق شام نے گزشتہ رات لبنان سے ملحقہ اپنی سرحد مکمل طور پر بند کر دی نشریہ میں اس اقدام کی کوئی وجہ نہیں بتائی گئی۔ البتہ اس سے قبل شام کی حکومت لبنان کو خبردار کر چکی تھی۔

ریڈیو دمشق کے مطابق شام اور لبنان کی سرحد کو بند کرنے کا فیصلہ شام کے سیاسی بیورو نے کیا۔ سرحد بند کر دینے کا مطلب یہ ہے کہ اب کوئی شامی باشندہ لبنان نہیں جا سکے گا۔ شام نے یہ فیصلہ لبنان سے آنے والی اطلاعات کے بعد کیا۔ ان اطلاعات کے مطابق لبنان کی فوج نے فلسطینی حریت پسندوں کو جنوبی لبنان کے گاؤں جبل سلوم سے نکال دیا ہے۔ اس گاؤں میں حریت پسندوں کا زبردست اڈہ تھا۔ اب اس اڈہ لبنان کی فوج کا قبضہ ہے باخبر ذرائع کے مطابق عرب حریت پسندوں نے جبل سلوم کے اڈہ کو خالی کرنے سے پہلے لبنان کی فوج کا زبردست مقابلہ کیا۔ بالآخر لبنان کی فوج غالب آئی اور اس نے تقریباً ایک سو چھاپہ ماروں کو گرفتار کر لیا ہے

ریڈیو بیروت کے مطابق لبنان کی حکومت تمام حریت پسندوں کو رہا کرنے کے لئے تیار ہے بشرطیکہ وہ اپنی باغیانہ کارروائیاں لبنان میں ختم کرنے کا وعدہ کریں۔

معتبر ذرائع کے مطابق لبنانی فوج اور حریت پسندوں کے درمیان سرحدی جھڑپوں میں ۱۴ حریت پسند ہلاک اور ۲۴ زخمی ہوئے۔ فلسطینی فوج آزادی کے کمانڈر بریگیڈیئر عبدالرزاق الیحیٰی لبنانی حکومت سے بات چیت کے لئے بیروت پہنچ گئے

قند شفا
جوشاندہ کی ترقی یافتہ شکل
نزلہ زکام اور کھانسی
کے لئے
بہترین دوا
گرم پانی میں حل کر کے پئیں
قیمت ایک روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق
مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ
سے خط و کتابت کیا کریں۔

جی ہاں۔
دیکھئے۔
موازنہ کیجئے۔

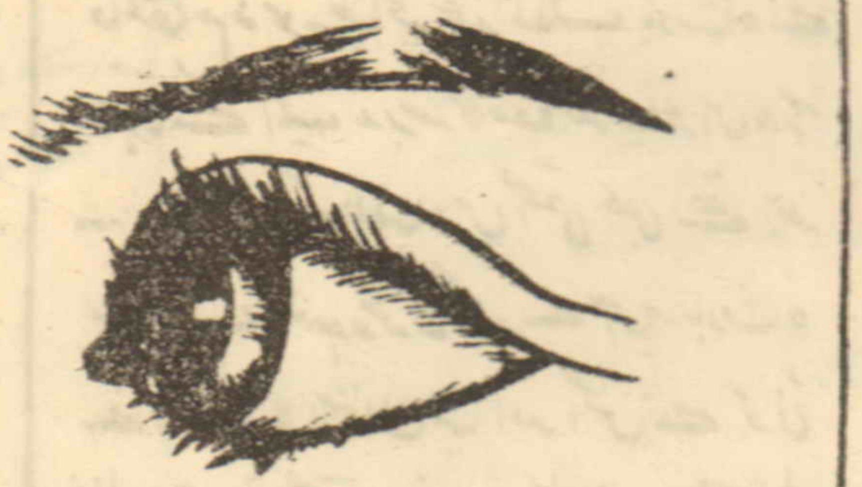

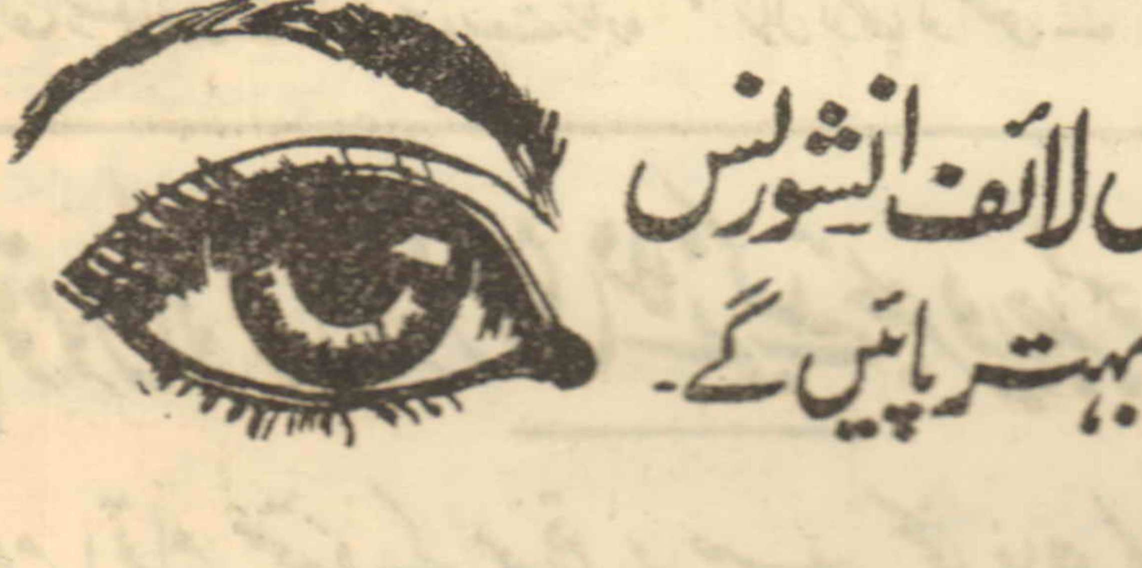

پوسٹل لائف انشورنس
کو ہر طرح بہتر پائیں گے۔

سب سے زیادہ بونس!
ایک ہزار روپے کی بیمہ شدہ رقم پر

تین حیات پالیسی:۔
برائے سال ۶۷-۱۹۶۶ء - ۳۹ روپے اور برائے سال ۶۹-۱۹۶۸ء - ۴۲ روپے (عبوری)

میعادی پالیسی:۔
برائے سال ۶۸-۱۹۶۷ء - ۳۰ روپے اور برائے سال ۶۹-۱۹۶۸ء - ۳۳ روپے (عبوری)

پریمیم سب سے کم!
۳۰ سال کی میعادی پالیسی ۲۵ سال کی عمر والوں کے لئے
۳۱ روپے سالانہ ایک ہزار روپے کی بیمہ شدہ رقم پر

پوسٹل لائف انشورنس

PLI-3/69

حب اطہر مرض اطہر کی شہرہ آفاق دوا مکمل کورس گیارہ نسخے ۲۰ روپے فی تولہ دو روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ / بالمقابل ایوان محمود ربوہ

وہ قوم ہمیشہ زندہ رہتی ہے جس میں پچھلوں کے قائم مقام پیدا ہوتے چلے جائیں

قومی زندگی کے لئے ہر قدم پر پہلے سے زیادہ قربانی کرنے والے لوگوں کا موجود ہونا ضروری ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتٌ ط بَلْ اَحْیَآءٌ وَّلٰکِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ۔ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

" اس آیت میں خدا تعالےٰ کی راہ میں شہید ہونے والوں کو اس لئے زندہ کہا گیا ہے کہ اہل عرب میں یہ رواج تھا کہ جو لوگ مارے جائیں اور ان کا بدلہ لے لیا جائے اُن کے لئے تو وہ اَحْیَاء کا لفظ استعمال کرتے تھے اور ان کو زندہ کہتے تھے لیکن جن مقتولوں کا بدلہ نہ لیا جائے وہ انہیں اَمْوَاتٌ یعنی مردے کہا کرتے تھے ...

غرض جس مقتول کا بدلہ لے لیا جائے اہل عرب کے محاورہ کے مطابق وہ زندہ ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ جو مسلمان شہید ہو گئے ہیں تم انہیں مردہ مت کہو وہ خدا تعالےٰ کے زندہ سپاہی ہیں اور خدا تعالےٰ ان کا ضرور بدلہ لے گا۔ چنانچہ اگر ایک صحابیؓ مارا گیا تو اس کے مقابلہ میں مشرکوں کے پانچ پانچ آدمی مارے گئے اور ہر جنگ میں کفار مسلمانوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہلاک ہوئے۔ سوائے جنگ احد کے کہ اس میں بہت سے مسلمان مارے گئے تھے مگر ان کا بدلہ بھی اللہ تعالےٰ نے دوسری جنگوں میں لے لیا۔

دوسرے معنے محاورہ میں اس کے یہ ہوتے ہیں کہ جس شخص کا کام جاری رکھنے والے لوگ پیچھے باقی ہوں اس کی نسبت بھی کہتے ہیں۔ مَا مَاتَ کہ وہ مرا نہیں اور مُردہ اسے کہتے ہیں جو مرے اور اس کا کوئی اچھا اور نیک قائمقام نہ ہو۔ چنانچہ عبدالملک بادشاہ نے زہریؔ کے ایک مدرسہ کا معائنہ کیا تو اس مدرسہ ... کے طلباء میں اصمعی بھی تھے جو بہت بڑے مشہور نحوی گزرے ہیں۔ بادشاہ نے اصمعی کا امتحان لیا اور اس سے کوئی سوال پوچھا تو اصمعی نے اس کا نہایت معقول جواب دیا۔ بادشاہ نے اس کا جواب سن کر خوش ہو کر زہری سے کہا کہ مَا مَاتَ مَنْ خَلَفَ مِثْلَکَ کہ وہ شخص نہیں مرا جس نے ایسے لوگ پیچھے چھوڑے ہوں۔ جیسا کہ تُو نے چھوڑے ہیں۔ اس لحاظ سے اس آیت کے یہ معنے ہوں گے کہ یہ لوگ مردہ نہیں کہلا سکتے کیونکہ جس کام کے لئے انہوں نے جان دی ہے اس کے چلانے والے لوگ موجود ہیں اور ایک کے مرنے پر دَس اس کی جگہ لینے کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ پس ان کے متعلق یہ نہ کہو کہ وہ مردہ ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ نے اُن کے اچھے قائم مقام پیدا کر دیئے ہیں۔ اور یہ لوگ اپنی تعداد میں پہلے سے بھی زیادہ ہو گئے ہیں۔ مردہ تو وہ ہوتا ہے جس کا بعد میں کوئی اچھا قائم مقام نہ ہو مگر ان کے تو بہت سے قائم مقام پیدا ہوئے ہیں اور آئندہ بھی ایسا ہی ہوگا کہ ہم ان میں سے ایک ایک کی جگہ کئی کئی قائم مقام پیدا کرتے چلے جائیں گے اور وہ قوم کبھی نہیں مرتی جس کے افراد اپنے شہداء کی جگہ لیتے چلے جائیں۔ جو قوم اپنے قائم مقام پیدا کرتی چلی جاتی ہے وہ خواہ کتنی بھی چھوٹی ہو اسے کوئی مار نہیں سکتا پس فرماتا ہے کہ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ مسلمان مارے گئے ہیں مسلمان مرے نہیں بلکہ زندہ ہیں اگر ان میں سے ایک مرتا ہے تو دوسرا اس کی جگہ لے لیتا ہے اگر جنگ بدر میں کچھ مسلمان مارے گئے تو اُحد میں اس سے زیادہ کھڑے ہو گئے۔ اُحد میں کچھ تکلیف پہنچی اور کچھ مسلمان مارے گئے تو غزوہ خندق میں اس سے زیادہ کھڑے ہو گئے اور غزوہ خندق کے مقابلہ میں فتح مکہ کے موقع پر زیادہ لوگ آ گئے۔ اور اگر فتح مکہ کے موقع پر ان کو کچھ نقصان پہنچا تو جنگ تبوک میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس سے کہیں زیادہ تعداد لے گئے غرض ہر قدم پر پہلے سے زیادہ قربانی کرنے والے لوگ ان میں موجود ہوتے تھے اور جو قوم قربانی کے اس مقام پر پہنچ جاتی ہے اسے کوئی تباہ نہیں کر سکتا اور ایسی قوم ہی ہوتی ہے جسے خدا تعالےٰ خود کھڑا کرتا ہے "۔ (تفسیر کبیر سورۃ بقرہ صفحہ ۲۸۸، ۲۸۹)

محکوم قوموں کو حق خود ارادی دلانے کیلئے بھرپور جد و جہد جاری رہنی چاہیئے

یوم اقوام متحدہ کے موقع پر صدر یحییٰ خان کا پیغام

اسلام آباد ۲۴ اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان نے یوم اقوام متحدہ کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ محکوم قوموں کو حق خود ارادی دلانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا جائے انہوں نے پھر اعادہ کیا کہ پاکستان اقوام متحدہ کے منشور کے اعلیٰ مقاصد کے حصول کی کوششوں کی حمایت کرتا رہے گا۔

صدر مملکت نے کہا کہ دور حاضر کی اہم ضرورت یہ ہے کہ جنرل اسمبلی اور سلامتی کونسل کی سفارشات اور بین الاقوامی معاہدوں کا احترام کرایا جائے۔ اور محکوم اقوام کو حق خود ارادی دلانے کے لئے بھرپور کوشش کی جائے انہوں نے عرب علاقوں پر اسرائیل کے فوجی قبضے اور بیت المقدس کو اسرائیل میں ضم کرنے کی ناپاک سازشوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا جارحیت کے مجرم کو اس کی جارحیت کا صلہ نہیں ملنا چاہیئے اور اسے طاقت سے ہتھیایا ہوا علاقہ بخش نہیں دینا چاہیئے۔ ورنہ اقوام متحدہ کے منشور کا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔ امن پسند طاقتوں کو عرب علاقوں پر اسرائیل کے مستقل قبضہ پر سخت تشویش ہے۔

انہوں نے کہا کہ بنیادی انسانی حقوق انسانی وقار اور عظمت مردوں اور عورتوں کے مساوی حقوق کے تحفظ سماجی ترقی اور بہتر معیار زندگی کی خواہش اور جنگ سے محفوظ رہنے کی خاطر عالمی ادارہ معرض وجود میں آیا تھا۔ عالمی ادارے کے قیام کو چوبیس سال گزرنے کے باوجود اس ادارے سے وابستہ توقعات میں سے کوئی بھی پوری نہیں ہوئی۔ آج بھی نو آبادیاتی نظام موجود ہے اور انسان نسلی تعصب کا شکار ہیں۔ انسان انسان کے خلاف نبرد آزما ہے اور محکوم قومیں بنیادی حق خود ارادی سے محروم ہیں۔

گجرات اور مغربی بنگال کے دیگر شہروں میں بھی فسادات کی آگ

نئی دہلی ۲۴ اکتوبر۔ ہندوستان کے مختلف علاقوں میں مسلمانوں پر قاتلانہ حملوں اور ان کی املاک کو لوٹنے اور آگ لگانے کے واقعات پیش آ رہے ہیں۔ کل احمد آباد میں چھرے گھونپنے کی تین وارداتیں ہوئیں۔ ان وارداتوں میں سے ایک مسلمان شہید اور دو شدید زخمی ہو گئے۔ انہیں ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔

کل یہاں پر گجرات کے وزیر اعلیٰ مسٹر ہتیندر ڈیسائی نے وزیر اعظم مسز گاندھی اور وزیر داخلہ مسٹر چوان سے ملاقات کی۔ اور انہیں بتایا کہ احمد آباد میں ابھی کشیدگی پائی جا رہی ہے لیکن کسی وسیع پیمانے پر فساد کا اندیشہ نہیں ہے۔ یہاں پہنچنے والی خبروں میں بتایا گیا ہے کہ کل رات صوبہ گجرات کے شہر سورت میں ہندوؤں نے مسلمانوں کے محلوں پر حملہ کر کے ان کی دکانوں کو آگ لگا دی۔ اور گھروں کو لوٹ لیا۔

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

اعلان داخلہ تھرڈ ایئر کلاس

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایئر کلاس کا داخلہ ۲ نبوت ۱۳۴۸ھ / ۲ نومبر ۱۹۶۹ء سے شروع ہو گا اور دس روز تک بغیر لیٹ فیس کے جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر مع کیریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ اور اخاء (۳۱ اکتوبر) تک کالج آفس میں پہنچ جانی چاہئیں۔

انٹرویو: روزانہ ۹ تا ۱۲ بجے

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات۔ اعلیٰ تعلیم شاندار نتائج۔ پاکیزہ اسلامی ماحول۔ کالج کے ساتھ ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۶۲۵۴